صدقہ فطر

ادا کرنے کا طریقہ

صحیح احادیث کی روشنی میں



اردو URDU
گرافکس GRAPHICS
اسلامک ISLAMIC
islamicurdugraphics

1 صدقہ فطر ادا کرنے کا طریقہ

1 صدقہ فطر فرض ہے۔ 2 جو لوگ زکاۃ کے مستحق ہیں ان کو دیں۔

3 نماز عید سے قبل ادا کرنا چاہیے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ (رضی اللہ عنہما) قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ، مَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر، روزے دار کو بیہودگی اور فحش باتوں سے پاک کرنے کے لئے نیز محتاجوں کے کھانے کا انتظام کرنے کے لئے فرض کیا ہے، جس نے نماز عید سے پہلے ادا کیا اس کا صدقہ فطر ادا ہو گیا اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا اس کا صدقہ فطر عام صدقہ شمار ہو گا۔ [سنن ابن ماجہ، کتاب الزکاۃ، 1827، علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کہا]

(روزوں کے مسائل از اقبال کیلانی)



اردو URDU گرافکس GRAPHICS سلامک ISLAMIC
islamicurdugraphics

2 صدقہ فطر ادا کرنے کا طریقہ

1. صدقہ فطر ادا کرنے کا وقت آخری روزہ افطار کرنے کے بعد شروع ہوتا ہے، لیکن عید سے ایک یا دو دن پہلے ادا کیا جا سکتا ہے.

2. صدقہ فطر گھر کے سرپرست کو گھر کے تمام افراد بیوی، بچوں اور ملازموں کی طرف سے ادا کرنا چاہیے.

عَنْ نَافِعٍ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ (رضی اللہ عنہما) يُعْطِي عَنِ الصَّغِيرِ وَالكَبِيرِ حَتَّى إِنْ كَانَ يُعْطِي عَنْ بَنِيَّ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ (رضی اللہ عنہما) يُعْطِيهَا الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا، وَكَانُوا يُعْطُونَ قَبْلَ الفِطْرِ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ

نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما گھر کے چھوٹے بڑے تمام افراد کی طرف سے صدقہ فطر دیتے تھے حتی کہ میرے بیٹوں کی طرف سے بھی دیتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ان لوگوں کو دیتے تھے جو قبول کرتے اور عید الفطر سے ایک یا دو دن پہلے دیتے تھے. [صحیح بخاری، کِتَاب الزَّكَاة، 2498]

(روزوں کے مسائل از اقبال کیلانی)



اردو گرامکس URDU GRAPHICS اسلامک ISLAMIC
islamicurdugraphics

3 صدقہ فطر ادا کرنے کا طریقہ

1. **ایک صاع:** چار چلو یعنی دونوں ہاتھ چار بار بھریں جائیں تو یہ صاع کے برابر ہوگا، وزن کے حساب سے تین کلو گرام کے قریب بنتا ہے.

2. **غلہ:** جو علاقے کے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہیں، چاہے وہ گندم ہو یا مکئی یا باجرہ وغیرہ.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ : كُنَّا نُعْطِيهَا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک صاع غلہ یا ایک صاع پھل یا ایک صاع جو یا ایک صاع منقیٰ فطرانہ ادا کیا کرتے تھے. [صحیح بخاری، کِتَاب الزَّكَاة، 1508 صحیح مسلم، کِتَاب الزَّكَاة، 2285]

(اسلام سوال واجواب ویب سائٹ)



x 4 = ایک صاع



اردو URDU گرافکس GRAPHICS سلامک ISLAMIC
islamicurdugraphics